www.wikifeqh.ir
ویکی فقه
دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

حدیث حسن صحیح

حدیث حسن صحیح علم حدیث کی ایک اصطلاح ہے۔ یہ حدیث حسن سے بالاتر اور حدیث صحیح سے کمتر شمار ہوتی ہے۔

فہرست مندرجات

۱ - اصطلاح کی وضاحت
۱.۱ - اشکال اور جواب
۲ - اصطلاح کی دیگر تعبیرات
۳ - حوالہ جات
۴ - مآخذ

اصطلاح کی وضاحت

علوم حدیث کے بعض ماہرین جن میں سے ایک ترمذی ہیں نے بعض روایات کا حکم اس طرح بیان کیا ہے: «ہذا حدیث حسن صحیح»۔ بعض محققین کے نزدیک ترمذی کے اس وصف سے مراد ایسی حدیث ہے جو حسن سے بالاتر اور صحیح سے کمتر ہے۔

← اشکال اور جواب

بعض نے اس عبارت پر اعتراض کیا ہے کہ حدیث حسن قاصر ہے صحیح سے تو کیسے ممکن ہے کہ ایک حدیث کو حسن ہونے کی وجہ سے قاصر بھی تسلیم کیا جائے اور اسی وقت صحیح ہونے کی وجہ سے اس کے قاصر ہونے کی نفی بھی کی جائے؟! اس طرح ایک ہی شیء کا اثبات اور اسی وقت نفی کرنا لازم آئے گا، کیونکہ حدیث یا تو حسن ہو گی یا صحیح۔ اگر حدیث حسن درجہ کی ہے تو صحیح نہیں کہلائے گی کیونکہ صحیح کہلانے سے قاصر ہے اور اگر صحیح ہے تو حسن نہیں کہلا سکتی !! پس ہر دو کو ایک حدیث میں کیسے جمع کیا جا سکتا ہے؟
[۱] قاسمی، محمد، قواعد التحدیث، ص۱۰۴۔

دیگر بعض نے اس کا جواب دیا ہے : اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کے دو طریق و سندیں وارد ہوئی ہیں جن میں سے ایک سند حسن درجہ کی ہے اور دوسری صحیح درجے کی۔
اس توجیہ کو ردّ کرتے ہوئے جوابًا بیان کرتے ہیں: جامع ترمذی میں جو احادیث موجود ہیں وہ ایک سے زیادہ طریق نہیں رکھتیں۔ کتنی ایسی احادیث جامع ترمذی میں موجود ہیں جن کو ترمذی نے «حسن صحیح» کہا ہے لیکن ان کا فقط ایک طریق اور سند ہے۔
اس اعتراض کے تقریبا پانچ جوابات دیئے گئے ہیں طولانیت کی وجہ سے ان سے صرفِ نظر کیا جا رہا ہے۔

اصطلاح کی دیگر تعبیرات

اس اصطلاح کو خبر حسن صحیح ، روایت حسن صحیح اور حسن صحیح سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔
[۲] میر داماد، سید محمد باقر، الرواشح السماویہ فی شرح الأحادیث الامامیہ، ص ۱۳۱۔
[۳] سیوطی، عبد الرحمن، تدریب الراوی، ج۱، ص۱۷۵۔
[۴] نادرعلی، عادل، علوم حدیث و اصطلاحات آن، ص۱۲۰۔
[۵] مامقانی، عبد اللہ، مستدرکات مقباس الہدایہ، ج۵، ص۱۳۱۔
[۶] مامقانی، عبداللہ، مستدرکات مقباس الہدایہ، ج۵، ص۱۳۱-۲۱۶۔

حوالہ جات

۱. ↑ قاسمی، محمد، قواعد التحدیث، ص۱۰۴۔
۲. ↑ میر داماد، سید محمد باقر، الرواشح السماویہ فی شرح الأحادیث الامامیہ، ص ۱۳۱۔
۳. ↑ سیوطی، عبد الرحمن، تدریب الراوی، ج۱، ص۱۷۵۔
۴. ↑ نادرعلی، عادل، علوم حدیث و اصطلاحات آن، ص۱۲۰۔
۵. ↑ مامقانی، عبد اللہ، مستدرکات مقباس الہدایہ، ج۵، ص۱۳۱۔
۶. ↑ مامقانی، عبداللہ، مستدرکات مقباس الہدایہ، ج۵، ص۱۳۱-۲۱۶۔

مأخذ

پایگاه مدیریت اطلاعات علوم اسلامی، ماخوذ از مقالہ حدیث حسن صحیح، تاریخ لنک ۱۳۹۶/۶/۲۲۔

اس صفحے کے زمرہ جات : علم حدیث | علم درایت | علم قواعد حدیث